اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ ابُو حَفْص کاغذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ۔ آپ کا جب انتقال ہوا تو چند دِنوں کے بعد اپنے کسی دوست (*Friend*) کے خواب میں تشریف لائے، دوست نے پوچھا: کیا حال اَحْوال ہے؟ قبر میں کیا گزری؟ فرمایا: مجھ پر بڑا کرم ہوا، واقعہ یوں پیش آیا کہ جب مجھے قبر میں دفن کر دیا گیا تو منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) پہنچ گئے، انہوں نے مجھے اُٹھا کر بٹھایا اور سُوال پوچھنے لگے، اتنے میں اللہ پاک کا فرمان آیا: اے فرشتو! ٹھہر جاؤ...!! فرشتے رُک گئے۔ اب حکم ہوا: اس بندے کے گُناہ شُمار (*Count*) کرو! فرشتوں نے میرے

گُناہ شُمار کیے، اب تو میں ڈر ہی گیا کہ اتنے گُناہ ہوتے ہوئے میں کیسے بخشا جاؤں گا۔ اُدھر سے فرشتوں کو حکم ہوا: اس بندے نے دُنیا میں ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر جو درود شریف پڑھے ہیں، اب انہیں شُمار کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گننا شروع کئے۔ خوش قسمتی سے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گُناہوں سے زیادہ تھے۔ چنانچہ فرشتوں کو حکم ہوا: حَسۡبُکُمۡ یَامَلَائِکَتِیۡ! اے میرے فرشتو! اتنا ہی حساب کافی ہے۔ اِذۡهَبُوۡا بِهٖ اِلٰی جَنَّتِیۡ **اس بندے کو میری جنّت میں لے جاؤ! (یعنی اس کی قبر کو جنّت کا باغ بنادو!)**[1]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود
بار بار اور بے شُمار دُرود

گورِ بیکس کو شمع سے کیا کام
ہو چراغِ سَرِ مزار دُرود

قبر میں خوب کام آتی ہے
بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود

اے حسنؔ خارِ غم کو دِل سے نکال
غمزدوں کی ہے غمگسار دُرود [2]

کثرتِ درود کی ایک برکت

پیارے اسلامی بھائیو! کتنی پیاری بات ہے، قبر کے حساب سے، قبر کے عذاب سے، منکر نکیر کے سُوالوں سے نجات پانے کا بہترین وظیفہ ہے: **درودِ پاک کی کثرت کیجئے!**

اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ خواجہ ضیاءُ الدّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: جو بندہ نیک نمازی ہو اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرتا ہو، جب وہ مَر کر قبر میں اُترتا ہے تو منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) اس سے معمولی (*Minor*) سا حساب لیتے ہیں، پھر اس کی قبر کو حدِّ نگاہ تک وسیع کر دیا جاتا ہے، قبر نُور سے

1... القول البدیع، صفحہ:124۔
2... ذوقِ نعت، صفحہ:123-125 ملتقطاً۔

جگمگانے لگتی ہے، پھر اتنے میں اس کی جنّتی بیوی قبر میں پہنچ جاتی ہے، اس کے گلے میں موتیوں کا ہار ہوتا ہے، جیسے ہی یہ بندہ اس ہار کی طرف اشارہ کرتا ہے تو ہار ٹوٹ کر گِر جاتا ہے، اس کی جنّتی بیوی کہتی ہے: پریشانی کی بات نہیں ہے، ہم ان موتیوں کو چُن لیتے ہیں۔ یہ دونوں مِل کر موتیوں کو چننا شروع کرتے ہیں۔ **بَس ابھی یہ سارے موتی چُن بھی نہیں پائیں گے کہ قیامت قائِم ہو جائے گی۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا درودِ پاک کی برکت سے قبر کی تنگی سے بھی نجات ملتی ہے، وہاں کی وحشت اور تنہائی بھی دُور ہو جاتی ہے اور قبر کا ہزاروں سالہ قیام بھی چند لمحوں میں گزر جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرود پڑھو	مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرود پڑھو
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو	ہر ایک کام میں تم پیش تَر دُرود پڑھو
ہزار درد کو یہ ایک دَوا کِفایت ہے	جو پیش آئے ذرا بھی خَطر دُرود پڑھو
خدا تو بھیجے ہے صَلُّو و سَلِّمُو کا خِطاب	تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر دُرود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[3] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت

1...برکاتِ درود، ص:17۔

2...نورِ ایمان، صفحہ:56-57 بتقدم و تاخر۔

3...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کُدَال گلے کا طوق بن گیا

مِصْبَاحُ الظُّلَام (نامی کتاب) میں ہے: ایک مرتبہ ایک قافلہ حج کے لیے مکّہ پاک کی طرف رواں دواں تھا۔ اُن میں ایک آدمی بہت ہی عبادت گزار، نفل نمازوں کی کَثْرت کرنے والا تھا۔ راستے میں ایک جگہ یُوں ہوا کہ یہ عِبَادت گزار شخص وفات پا گیا۔

اُس کے غسل و کفن کے بعد جب دفن کرنے کا مرحلہ آیا تو یہ مشکل پیش آئی کہ قافلے میں کسی کے پاس بھی کُدال یا پھاوڑا وغیرہ نہیں تھا، جس سے قبر کھودی جاسکتی۔ اُنہوں نے آس پاس کہیں تلاش شروع کی، ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُنہیں ایک جھونپڑی نظر آئی، وہاں پہنچے، یہاں صِرْف ایک بڑھیا تھی۔ اُنہوں نے جھونپڑی میں نظر دوڑائی تو ایک جگہ کُدَال بھی پڑا تھا۔ اُنہوں نے بڑھیا کو اپنی ضرورت بتائی اور کہا: تھوڑی دَیر کے لیے کُدال دے دیجیے! ہم قبر کھود کر واپس دے جائیں گے۔ بڑھیا نے پکّا وعدہ لیا کہ یہ کُدَال تمہیں لازمی واپس پہنچانا ہو گا۔ اُنہوں نے وعدہ کیا اور کُدَال لے کر چلے گئے۔ قبر کھودِی، اُس عبادت گزار شخص کو دَفن کیا اور واپس لوٹ آئے، جب لوٹے تو غور کیا کہ کُدَال کہاں ہے؟ ذِہن پر زَور دیا تو یاد آیا کہ کُدَال تو ہم قبر ہی میں بُھول گئے۔ چُونکہ بڑھیا سے وعدہ کیا تھا، لہٰذا کُدَال واپس لانا ضروری تھا، چنانچہ یہ لوگ واپس پلٹے، جیسے تیسے قبر سے مٹی ہٹائی، جُونہی قبر

کھلی تو ایک ہولناک مَنظر سامنے تھا، وہی کُدال اُس شخص کے گلے کا طَوق بنا ہوا تھا، اُس کے ہاتھ بھی کُدَال کے ساتھ ہی بندھے ہوئے تھے۔ یہ ہولناک مَنظر دیکھ کر لوگ ڈر گئے، گھبرا کر جلدی سے قبر بند کی اور بڑھیا کے پاس پہنچ گئے۔ سارا واقعہ بتایا اور معذرت کی کہ ہم کُدال واپس نہیں لوٹا سکتے۔ بڑھیا نے جونہی یہ بات سُنی تو فورًا کہا: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ۔ پھر بولی: چند دِن پہلے میری قسمت چمکی تھی، خواب میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تھا: اِس کُدَال کو سنبھال کر رکھنا، یہ کُدَال اُس شخص کے گلے کا طَوق بنے گا جو ابو بکر صِدّیق اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما کو گالیاں دیتا ہے۔[1]

محفوظ سدا رکھنا شہا بے اَدَبوں سے | اور مجھ سے بھی سَرزد نہ کبھی بے اَدَبی ہو

--*-*-*

ہر صحابیِ نبی!	جنتی جنتی	سب صحابیات بھی!	جنتی جنتی
چاریارانِ نبی!	جنتی جنتی	حضرتِ صدیق بھی!	جنتی جنتی
اور عمرِ فاروق بھی!	جنتی جنتی	عثمانِ غنی!	جنتی جنتی
فاطمہ اور علی!	جنتی جنتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنتی جنتی
والِدَینِ نبی!	جنتی جنتی	ہر زوجۂ نبی!	جنتی جنتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنتی جنتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنتی جنتی[2]

1... مصباح الظلام، صفحہ: 82۔
2... وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

صحابہ کی مَحبّت لازم ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِس عبرتناک واقعہ پر بار بار غور فرمائیے! وہ شخص عِبَادت گزار تھا، صِرْف فرض ہی نہیں بلکہ نفل نمازوں کی بھی خُوب کثرت کرتا تھا اور جا کہاں رہا تھا؟ حج کرنے کے لیے مکّہ پاک کی طرف۔ اِن سب نیک اَعْمال کے باوُجُود چونکہ شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْنِ (یعنی حضرت ابو بکر صدیق و فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما) کا گستاخ تھا، لہٰذا اُس کی عِبَادتیں، اُس کے نوافِل، اُس کا اِرادۂ حج کچھ بھی اُسے بچا نہ سکا، یہ بدبخت قبر کے عذاب میں گرفتار ہو گیا۔

مَعْلُوم ہوا؛ گستاخِ صحابہ بظاہِر ❁ کتنا ہی نیک ہو ❁ سفید داڑھی اُس کے چہرے کی رونق بڑھا رہی ہو ❁ اُس کا جُبّہ و دستار دِلوں پر رُعب ڈال رہا ہو ❁ ماتھے پر سجدوں کی کثرت کے سبب محراب بھی بنی ہوئی ہو، جبکہ وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا گستاخ ہے، لہٰذا اُس کی یہ عبادات کسی کام کی نہیں۔

گستاخِ صحابہ لعنت کا مستحق ہے

حضرت عُوَیْم بن سَاعِدَہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نے مجھے مُنْتَخَب فرمایا اور میرے لیے میرے اَصحاب کو پسند فرمایا، پھر اِن میں سے میرے وزیر، مُعاوِن اور رِشتے دار بنائے، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ پس جو اِنہیں گالی دے گا، اُس پر ❁ اللہ پاک ❁ اُس کے فِرِشتوں ❁ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا **قیامت کے دن اللہ پاک نہ اُس کا کوئی فَرْض قبول فرمائے گا نہ نفل۔**[1]

1... التاریخ الکبیر لابن ابی خیثمہ (السفر الثانی)، جلد: 1، صفحہ: 680-681، حدیث: 2844۔

ایک حدیث شریف میں ہے: میرے صحابہ کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرتے رہو میرے بعد اِنہیں (اپنی تہمتوں اور بُری باتوں کا) نشانہ مَت بنانا، پس جس نے اِن سے مَحبّت کی، تو اُس نے مجھ سے مَحبّت کی وجہ سے ایسا کیا اور جس نے اِن سے بُغض رکھا تو اُس نے (دَر حقیقت) مجھ سے بُغض کی وَجہ سے ایسا کیا، جس نے اِنہیں تکلیف پہنچائی، اُس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی، اُس نے اللہ پاک کو تکلیف پہنچائی اور جو اللہ پاک کو تکلیف پہنچائے گا، عنقریب اللہ پاک اس کی پکڑ فرمائے گا۔[1]

حدیثِ پاک میں ہے: وَمَنْ اَسَاءَ الْقَوْلَ فِیْ اَصْحَابِیْ کَانَ مُخَالِفاً لِسُنَّتِیْ جس نے میرے اَصحاب کے بارے میں بُری بات کہی تو وہ میرے طریقے سے ہٹ گیا، وَمَاْوَاہُ النَّارُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ اور اُس کا ٹھکانا آگ ہے اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی ۔[2]

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کا خُوب ادب و احترام بجالانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ۔

قبر کا عذاب حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ایک بھیانک قبر کا کچھ حال سُنا، اللہ پاک اپنے کرم سے ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے...!! یاد رکھئے قبر کا عذاب حق ہے، سچ ہے، یہ بات بالکل طَے ہے کہ یہ اُمّت قبر میں آزمائی جائے گی۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذکر آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

1... فضائل الصحابہ لابن حنبل، جز:1، صفحہ:48، حدیث:1۔
2... الریاض النضرۃ ، الباب الاول ، ذکر ماجاء فی الحث ...الخ، جز:1، صفحہ:20، حدیث:28۔

مِمَّا خَطِیْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ | ترجمۂ کنزُالعِرفان: وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے پھر آگ میں داخِل کیے گئے۔ (پارہ:29، سورۂ نوح:25)

اِس آیت کی تفسیر میں لکھاہے: اس آگ سے مُراد برزخ کی آگ (یعنی قبر کا عذاب) ہے یعنی ان کو گُناہوں اورنافرمانیوں کے سبب قبر کے اندر آگ میں جھونکا گیا۔[1]

برزخ کیاہے

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قبر سے مراد عالم برزخ ہے جس کی ابتداء ہر شخص کی موت سے ہے اور انتہا قیامت پر، لہذا جو مردہ دفن نہ ہوا بلکہ جلادیا گیا، یاڈبو دیا گیا، یااُسے شیر کھا گیااُسے بھی قبر کا حساب وعذاب ہے۔[2]

دے نَزع و قبر و حشر میں ہر جا اَمان، اور | دوزخ کی آگ سے بچا، یا ربِّ مصطفٰے

یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ خچر پر سُوار ہو کر ایک باغ میں تشریف لے گئے، اچانک خچر گھبرا کر اُچھل کُود کرنے لگا، دیکھا گیا تو وہاں چار، پانچ قبریں تھیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے پوچھا: ان قبر والوں کو کون پہنچانتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں پہچانتا ہوں۔ فرمایا: یہ کس حالت میں مرے؟ عرض کیا: شرک و کفر کی حالت میں مرے تھے۔ اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بے شک یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی۔**

1... روح المعانی ، پارہ:29، سورۂ نوح، زیرِ آیت:25، جلد:15، صفحہ:125۔
2... مراۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:125 بتصرف۔

اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردے دفنانا چھوڑ دوگے تو میں اللہ پاک سے دُعا کرتا کہ یہ عذابِ قبر جو میں سُن رہا ہوں، تمہیں بھی سُنادے۔[1]

حضرت ابوسعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سفر میں تھا اور آپ اپنی سُواری پر جارہے تھے۔ اچانک سُواری اُچھلنے لگی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے کیا ہوا ہے؟ فرمایا: اِس نے اُس آدمی کی آواز سن لی ہے جسے قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔[2]

قبر میں گر نہ مُحمّد کے نظارے ہوں گے	حشر تک کیسے میں پھر تنہا رہوں گا یاربّ!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر	قبر میں بچھو کے ڈنک آہ! سہوں گا یاربّ!
گُھپ اندھیرے کا بھی، وَحشت کا بسیرا ہوگا	قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ	ہائے بربادی! کہاں جا کے چُھپوں گا یاربّ!
قبر مَحبُوب کے جلووں سے بسا دے مالِک!	یہ کرم کر دے تو میں شاد رہوں گا یاربّ![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گلے میں آگ کی زنجیر

حضرت ابوسِنان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک شخص کے پاس اُس کے بھائی کی تعزیت کے لیے گیا تو دیکھا وہ بہت غمگین تھا۔ کہنے لگا: جب میں اپنے بھائی کو دفن کر کے فارِغ ہوا تو میں نے ایک قبر سے کَراہنے کی آواز سنی، میں نے دل میں کہا: بخدا! یہ تو میرے

1... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ:1099، حدیث:2867۔
2... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:304، حدیث:3366۔
3... وسائلِ بخشش، صفحہ:84-85 ملتقطاً۔

بھائی کی آواز ہے،اب میں جلدی جلدی اپنے بھائی کی قبر سے مٹی ہٹانے لگا تو اتنے میں مجھے ایک غیبی آواز سنائی دی: اے بندۂ خدا! قبر مت کھود، میں نے مٹی واپس قبر پر ڈال دی لیکن جیسے ہی وہاں سے جانے کے لیے کھڑا ہوا تو ایک بار پھر مجھے آواز آئی: مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ، میں نے کہا: وَاللہ! یہ تو میرے بھائی کی آواز ہے، اب میں جلدی جلدی اس کی قبر سے مٹی ہٹانے لگا، اتنے میں مجھے ایک بار پھر یہ غیبی آواز سنائی دی: اے خدا کے بندے! قبر مت کھود، میں نے مٹی واپس قبر پر ڈال دی اور جانے کے لیے کھڑا ہوا تو وہی پکار سنائی دی: مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ، میں نے کہا: بخدا! اب تو میں ضرور قبر کھودوں گا، جب میں نے اپنے بھائی کی قبر کھود کر دیکھا تو اس کی گردن آگ کی زنجیر سے جکڑی ہوئی تھی اور پوری قبر آگ سے بھری ہوئی تھی، یہ بھیانک مَنْظَر دیکھ کر مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے وہ زنجیر ہٹانے کے لیے اس پر اپنا ہاتھ رکھا تو میری انگلیاں جھڑ کر الگ ہو گئیں۔ حضرتِ ابو سنان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اُس نے اپنا ہاتھ ہمیں دکھایا تو واقعی اس کی 4 انگلیاں جھڑی ہوئی تھیں۔ [1]

قبر کا گڑھا بہت بھیانک ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کا گڑھا بہت ہی بھیانک ہے۔ یہ وہ گڑھا ہے، جو اِسے کھودتا ہے، اُس پر بھی وحشت طاری ہوتی ہے ۞ جو اِس گڑھے کو دیکھتا ہے، وہ بھی وحشت کھاتا ہے ۞ خالی قبر کھدی ہوئی ہو، اِس کے پاس اکیلا آدمی بیٹھ نہیں پاتا، بیٹھ جائے تو وحشت کھانے لگتا ہے۔ پھر غور فرمائیے! جب اِس گڑھے کو دیکھنا وحشت ناک ہے، اِسے کھودنا وحشت ناک ہے، اِس کے قریب بیٹھنا وحشت ناک ہے تو اِس گڑھے کے اندر اُترنا کس قدر

1... شرح الصدور، صفحہ: 177۔

وحشت ناک ہو گا...؟ مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں۔ دُنیا کی رنگینیوں میں کھوئے رہتے ہیں، مال، مال اور بس مال کی طلب میں مگن رہتے ہیں ۞ کبھی سوشل میڈیا کا غلط استعمال ہے ۞ کبھی فضولیات میں مشغول ہیں ۞ کبھی دوستوں کے ساتھ فضول بلکہ گُناہوں بھری گپیں ہانکنے میں مَصرُوف ہیں۔ بس زندگی یونہی گزرتی چلی جارہی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھ لیجیے! موت ہماری مُنْتَظِر ہے، ہم دُنیا میں پیدا ہو گئے، اب موت آنی ہی آنی ہے، قبر میں اُترنا ہی پڑے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ (پارہ:30، سورۂ عبس:21)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر اُسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔

یہ اللہ پاک کی قُدرت کا نشان ہے، وہی رَبّ قادِر وقَیُّوم ہے ۞ اُس نے ہمیں پانی کی ایک بُوند سے پیدا کیا ۞ صحت مند ۞ تندرست و توانا انسان بنایا ۞ اب ہمارے بازؤوں میں طاقت بھی ہے ۞ عقل بھی ہے ۞ شعور بھی ہے ۞ عہدے ۞ منصب اور القاب بھی ہیں مگر عنقریب، جلد، بہت جلد حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام تشریف لے آئیں گے، رُوح جسم سے نکالی جائے گی اور ہمارے چاہنے والے ہمیں اندھیری قبر میں رکھ کر پلٹ آئیں گے۔

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
تِرا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر
یہ ہو گا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے

موت اچانک بھی آسکتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کا گڑھا بھیانک ہے، اس سے بھی زیادہ ڈرانے والی بات یہ ہے کہ ہم نہیں جانتے ہم کب اس گڑھے میں اُتار دیئے جائیں گے۔ آہ! یہ سانس کی مالا بَس ٹوٹنے ہی والی ہے۔ **کیا خبر! آج ہی موت آدبوچے۔** ہم نے اپنے ہاتھوں سے کتنے ایسے بھی قبر میں اُتارے، کتنے ایسے بھی جنازے پڑھے ہیں، جنہیں دفناتے وقت ہم ہی کہہ رہے ہوتے ہیں: مرحُوم صبح ہی میرے ساتھ تھا۔ کل ہم نے اکٹھے کھانا کھایا تھا۔

کبھی اچانک کسی کی موت کی خبر ملتی ہے، ہم حیرانی سے کہتے ہیں: اُسے کیا ہو گیا؟ ابھی تو میرے پاس تھا؟ جی ہاں! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم ایسے جملے دوسروں کے لیے بولتے ہیں، ممکن ہے کل یہی جملے لوگ ہمارے مُتَعَلِّق بول رہے ہوں۔ ارے! اُسے کیا ہوا؟ ابھی تو یہاں تھا، اچھا بھلا تھا؟ آہ! موت قریب ہے، بہت ہی قریب ہے۔ موت کا گڑھا ہمارا مُنْتَظِر ہے، بڑی بے صبری سے منتظر ہے مگر افسوس! ہم سنبھلنے کو تیار نہیں ہیں۔

کس بَلا کی مے سے ہیں سَرشار ہم ‖ دِن ڈھلا ہوتے نہیں ہُشیار ہم
صَدقہ اپنے بازوؤں کا المدد ‖ کیسے توڑیں یہ بُتِ پِندار ہم
اپنی رحمت کی طرف دیکھیں حضور ‖ جانتے ہیں جیسے ہیں بدکار ہم [1]

مَفْہُوم: یہ گناہوں کا نشہ بھی کس قدر خوف ناک ہے کہ زندگی کا سورج غروب ہونے کو ہے مگر ہم غفلت سے جاگ ہی نہیں پارہے، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! غریبوں کو سہارا دینے والے زور آور بازوؤں کا صدقہ ہم یہ خود سری کا بت کس طرح توڑیں، ہم بڑے ہی گنہگار ہیں، آپ ہماری طرف نہ دیکھیے اپنی رحمت کی طرف دیکھیے اور ہمارے حال پر کرم فرمائیے۔

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:82-83 ملتقطاً۔

پیارے آقا نے عذابات کا حال دیکھا...!!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ایک دن نمازِ فجر پڑھا کر ہماری طرف مُتوجّہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: رات میرے پاس 2 فرشتے حاضر ہوئے اور مجھے آسمانِ دنیا کی طرف لے گئے ❁ میں نے ایک فرشتہ دیکھا، جس کے ہاتھ میں بڑا پتھر تھا اور اس کے سامنے ایک آدمی تھا فرشتہ اس کی کھوپڑی پر پتھر مار رہا تھا جس سے دماغ نکل کر ایک طرف بہہ جاتا اور پتھر دوسری جانب لڑھک جاتا، میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلیے! ❁ آگے بھی ایک فرشتے کو دیکھا جو اپنے سامنے پڑے آدمی کے کبھی دائیں اور کبھی بائیں جبڑے کو لوہے کی سَلاخ سے چیرتا ہوا کان تک لا رہا تھا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتے بولے: آگے تشریف لے چلیے! ❁ میں آگے بڑھا تو خون کی ایک نہر دیکھی جو ہانڈی کی طرح اُبَل رہی تھی، اس میں بے لباس لوگ تھے اور نہر کے کناروں پر فرشتے اپنے ہاتھوں میں مٹی کے ڈھیلے لیے موجود تھے جو بھی نہر سے باہر جھانکتا، اسے وہ ڈھیلا مارتے، جِس سے وہ واپس نہر میں گرتا حتی کہ اس کی تہہ میں پہنچ جاتا ہے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے بڑھیے! ❁ میں آگے بڑھا تو ایک گھر دیکھا جس کا نچلا حصہ اُوپر والے سے زیادہ تنگ تھا، اس میں بھی بے لباس لوگ تھے، جن کے نیچے آگ بھڑک رہی تھی اور اتنی بدبو آ رہی تھی کہ میں نے اِس سے بچنے کے لیے اپنی ناک پکڑ لی اور پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلیے! ❁ آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک سیاہ ٹیلے پر کچھ پاگل لوگ ہیں اور ان کے پچھلے مقام میں آگ پھونکی جا رہی ہے، جو اِن کے مونہوں، نتھنوں، آنکھوں اور کانوں سے نکل رہی ہے، میں نے پوچھا: یہ کون لوگ

ہیں؟ مجھے کہا گیا: آگے چلیے! ٭ میں آگے بڑھا تو آگ سے بھرا ایک زمین دوز قید خانہ دیکھا جس پر ایک فرشتہ مُقرَّر تھا، اُس آگ سے جو بھی نکلتا فرشتہ اُس کے پیچھے ہو لیتا حتیٰ کہ اسے واپس وہیں ڈال دیتا۔

آخر میں ان تمام ہولناک مناظِر کے مُتَعَلِّق بتایا گیا کہ وہ **(پہلا) شخص** جس کا سر پتھر سے کُچلا جا رہا تھا کہ دماغ ایک جانب اور پتھر دوسری جانب جا گرتا تھا، یہ وہ ہے جو عشا کی نماز نہیں پڑھتا تھا اور دیگر نمازیں وقت گزار کر پڑھتا تھا، اسے جہنم میں ڈالے جانے تک یونہی مارا جاتا رہے گا، اور وہ **(دوسرا شخص)** جس کی باچھیں لوہے کی سلاخ سے چیری جا رہی تھیں، یہ اُن لوگوں کا عذاب ہے، جو مسلمانوں کے درمیان فساد پھیلاتے اور چُغل خوری کیا کرتے تھے، انہیں بھی یہ عذاب مسلسل ہوتا رہے گا حتّٰی کہ جہنّم میں ڈال دیئے جائیں گے، اور وہ **(تیسرا شخص)** جس کو نہر سے نکلنے کی کوشش پر پتھر پڑ رہے تھے، وہ سود خور ہے، اسے بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب ہوتا رہے گا، اور وہ **(چوتھا مَنظر جہاں آپ نے بے لباس لوگوں کو دیکھا وہ)** بے لباس لوگ بدکار تھے اور جو بدبو آ رہی تھی، وہ اُن کی شرم گاہوں کی تھی، اُنہیں بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب دیا جاتا رہے گا اور **(پانچویں مَنظر میں)** جو پاگل افراد آپ نے دیکھے، وہ قومِ لُوط جیسا گندا کام کرنے اور کروانے والے تھے، وہ بھی جہنم میں ڈالے جانے تک اِس عذاب میں گرفتار رہیں گے اور **(چھٹے مقام پر وہ)** آگ سے بھرا ہوا زمین دوز قید خانہ جہنّم تھا۔[1]

اللہُ اکبر...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگائیے! یہ عالَم برزَخ کے حالات ہیں، یہ اُن لوگوں کے حالات ہیں جو آج قبروں کے اندر ہیں، آہ! باہَر سے خاموش نظر آنے والی ان قبروں میں دیکھیے! کیسے ہولناک مَنظَر چھپے ہوئے ہیں۔

1... تاریخِ دِمشق، جلد:19، صفحہ:451۔

یاخدا میری مغفرت فرما	باغِ فِردوس مَرحَمَت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ!	میری مقبول معذِرت فرما
مصطفٰے کا وسیلہ توبہ پر	تُو عنایت مُداوَمَت فرما [1]

چھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب

حضرت عبد اللہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں قبرستان کے پاس سے گزرا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلتے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: **ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔** [2]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کتنے ہی ایسے نمازی کہ ان کی نمازیں برباد کر دی جائیں گی، کتنے ہی ایسے روزے دار کہ ان کے روزے ان کو کوئی صلہ نہ دیں گے، کتنے ہیں ایسے نیکوں کار کہ ان کی نیکیاں ذروں کی مانند برباد کر دی جائیں گیں، کیوں..؟؟ اس لیے کہ وہ تنہائی میں اپنے ربّ کو ناراض کرنے والے ہوں گے۔

حدیث پاک میں ہے: **آخری نبی، مُحَمَّد عربی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم **نے فرمایا: میں اپنی امت** میں سے ان لوگوں کو جانتا ہوں کہ جب وہ قیامت کے دن آئیں گے تو ان کی نیکیاں تہامہ کے پہاڑوں کی طرح ہوں گی لیکن اللہ پاک انہیں روشندان سے نظر آنے والے غبار کے

1... وسائلِ بخشش، صفحہ: 75 ملتقطاً۔
2... الزواجر، مقدمہ، جلد: 1، صفحہ: 30۔

بکھرے ہوئے ذروں کی طرح (بے وقعت) کر دے گا۔ حضرت ثوبان رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہمارے سامنے ان لوگوں کا صاف صاف حال بیان فرما دیجیے تاکہ ہم جانتے ہوئے ان لوگوں میں شریک نہ ہو جائیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی، تمہارے ہم قوم ہوں گے، راتوں کو تمہاری طرح عبادت کیا کریں گے لیکن وہ لوگ تنہائی میں برے اَفعال کے مُرتکب ہوں گے۔[1] ایک اور روایت میں ہے: وہ لوگ نماز پڑھتے ہوں گے، روزے رکھتے ہوں گے، نیند سے بیدار ہو کر راتوں کو قیام کرتے ہوں گے لیکن جب ان کے سامنے کوئی حرام چیز پیش کی جائے تو وہ اس پر کود پڑتے ہوں گے، تو اللہ پاک ان کے اعمال باطل فرما دے گا۔[2]

حضرت ابراہیم تیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں موت کو یاد کرنے کے لیے کثرت سے قبرستان میں آتا جاتا تھا، ایک رات میں قبرستان میں تھا کہ مجھ پر نیند غالب آگئی اور میں سو گیا تو میں نے خواب میں ایک کھلی ہوئی قبر دیکھی اور ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: یہ زنجیر پکڑو اور اس کے منہ میں داخل کر کے اس کی شرمگاہ سے نکالو! تو وہ مردہ کہنے لگا: یاربّ! کیا میں قرآن نہیں پڑھا کرتا تھا؟ کیا میں تیرے حرمت والے گھر کا حج نہیں کرتا تھا؟ پھر وہ اسی طرح ایک کے بعد دوسری نیکی گنوانے لگا تو میں نے ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: **تو لوگوں کے سامنے یہ اعمال کیا کرتا تھا لیکن جب تُو تنہائی میں ہوتا تو نافرمانیوں کے ذریعے مجھ سے اعلانِ جنگ کرتا اور مجھ سے نہیں ڈرتا تھا۔**[3]

اللہُ اَکبر! **اے عاشقانِ رسول!** تَصَوُّر باندھیے! کون ہے جو ایسا خطرناک تَرِین عذاب

1.. ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الذنوب، صفحہ:688، حدیث:4245۔
2.. حلیۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:233، حدیث:575۔
3.. الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔

برداشت کر سکتا ہے...!! یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی اس کی ہمت نہیں ہو گی مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں، غفلت میں پڑتے ہیں، سُستی کرتے ہیں، لوگوں سے شرما کر بھلے ہی گُناہ چھوڑ دیں، بُرا کام کرنے سے رُک جائیں مگر تنہائی میں وہ گُناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

گُناہ آخر گُناہ ہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ چاہے چھپ کر کیا جائے یا لوگوں کے سامنے کیا جائے، گُناہ تو آخر گُناہ ہی ہے۔ اور اللہ پاک اپنی نافرمانی کرنے والے بندوں پر سخت غضب فرماتا ہے۔ **غور فرمایئے!** یہ وہ لوگ تھے جو ظاہری طور پر تو نیک تھے مگر چھپ کر گناہ کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ عَلَی الْاِعلان گناہ کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے، ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! ذرا سوچئے تو سہی! اگر یُونہی گناہ کرتے کرتے قبر میں اتر گئے اور ہم پر عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہم کیا کریں گے؟ اگر سانپ بچھوؤں نے کفن پھاڑ کر ہمارے جسم پر قبضہ جما لیا تو کہاں جائیں گے؟ قبر کی دیواریں ملنے سے ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں تو کیسی شدید تکلیف ہو گی؟ ایک پتھر کی چوٹ تو برداشت ہوتی نہیں اگر فرشتوں نے ہتھوڑے برسانے شروع کر دیئے تو ان نازک ہڈیوں کا کیا بنے گا؟

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے گناہ گار! تُو گناہ کے انجامِ بد سے کیوں بے خوف ہے؟ حالانکہ گناہ کی طلب میں رہنا گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے ۞ تیرا دائیں، بائیں جانب کے فرشتوں سے حَیانہ کرنا اور گناہ پر اڑے رہنا بھی بہت بڑا گناہ ہے یعنی توبہ کیے بغیر تیرا گناہ پر قائم رہنا اِس سے بھی بڑا گناہ ہے ۞ تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اور قہقہہ لگانا اِس سے بھی بڑا گناہ ہے حالانکہ تُو نہیں جانتا کہ اللہ پاک تیرے ساتھ کیا سلوک فرمانے

والا ہے ؟ ۞ اور تیرا گناہ میں ناکامی پر غمگین ہونا اِس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ گناہ کرتے ہوئے تیز ہوا سے دروازے کا پردہ اٹھ جائے تو تُو ڈر جاتا ہے **مگر اللہ پاک کی اُس نظر سے نہیں ڈرتا جو وہ تجھ پر رکھتا ہے تیرا یہ عمل اِس سے بھی بڑا گناہ ہے۔**(1)

ہوں بظاہر بڑا نیک صورت کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت
ظاہِر اچھا ہے باطِن بُرا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے(2)

نمازی اور روزہ دار بھی عذابِ قبر میں گرفتار

حضرتِ علّامہ عبد الرحمٰن بن جوزی رحمۃُ اللهِ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک شخص کا کہنا ہے: ہم 2 اَفراد نے ایک بار قبرستان میں نمازِ مغرب ادا کی، کچھ دیر بعد مجھے ایک قبر سے رونے کی آواز آنے لگی، میں قریب گیا تو کوئی کہہ رہا تھا: ہائے میں تو نماز پڑھتا تھا اور روزہ بھی رکھتا تھا۔ میں نے اپنے رفیق کی تَوَجُّہ دلائی تو اُس نے بھی قریب آکر وُہی آواز سُنی اور پھر ہم وہاں سے چلے گئے۔ دوسرے روز پھر میں نے اُسی قبرستان میں نماز پڑھی، وقتِ مُقَرَّرہ پر پھر اُسی قبر سے مجھے وہی آواز سنائی دی کہ ہائے میں تو نماز پڑھتا تھا اور روزہ بھی رکھتا تھا، یہ آواز سُن کر مجھ پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ میں گھر آکر 2 ماہ تک بیمار پڑا رہا۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا بعض اوقات نمازی اور روزے دار بھی قبر کے عذاب میں گرفتار ہو جاتے ہیں، شاید اِس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ وہ روزہ رکھنے اور نمازیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ گناہوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوتے ہیں جیسا کہ آج کل بعض لوگ رمضان کریم میں

1... الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:26۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ:134۔
3... عیون الحکایات، صفحہ:304 ملخصًا۔

ٹائم پاس کرنے کے بہانے تاش اور شَطرنج کھیلتے ہیں حالانکہ تلاوتِ قرآنِ کریم اور ذِکر اللہ کرکے، نعتیں سُن کر بھی اپنے قیمتی وقت کو نیک کاموں میں گزارا جاسکتا ہے۔ اِسی طرح بہت سے لوگ نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے ہیں لیکن اِس کے ساتھ ساتھ ❁ جھوٹ بولتے ❁ گالیاں بکتے ❁ کاروبار میں گھپلے کرتے ❁ سود کھاتے ❁ اور حرام روزی کماتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی شخص نمازی، روزہ دار اور حلال روزی کمانے والا ہو مگر داڑھی منڈاتا ہو اور مرنے کے بعد صرف اِس جرم کی وجہ سے اُسے عذابِ قبر میں مُبتلا کر دیا جائے۔

کالے بچھّو

ایک گاؤں میں کسی **کلین شیو** نوجوان کی لاوارث لاش ملی۔ ضروری کاروائی کے بعد لوگوں نے مِل جُل کر اُسے دفنا دیا۔ اتنے میں مَرحُوم کے وُرَثا ڈھونڈتے ہوئے آپہنچے اور اُنہوں نے لوگوں کے سامنے اپنی اِس خواہش کا اِظْہار کیا کہ ہم اپنے اِس عزیز کی قبر اپنے گاؤں میں بنانا چاہتے ہیں چنانچہ قبر سے مٹی کھود کر ہٹادی گئی اور جب چہرہ کی طرف سے پتھر کی سِل ہٹائی گئی تو یہ دیکھ کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں کہ ابھی جس نوجوان کو دفن کیا تھا اُس کے چہرے پر کالی داڑھی بنی ہوئی ہے اور وہ داڑھی کالے بالوں کی نہیں بلکہ کالے بچھُّوؤں کی ہے۔ یہ لرزہ خیز مَنْظَر دیکھ کر لوگ اِسْتِغْفار پڑھنے لگے اور جُوں تُوں قبر بند کرکے خوف زدہ لوٹ گئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! زندگی کا کیا بھروسا! کیا پتا کسی داڑھی مُنڈے نوجوان کی آج ہی موت واقع ہو جائے اور قبر میں اُس کی کالی داڑھی کی جگہ کالے بچھُّو قبضہ جمالیں! اِسی طرح کسی داڑھی منڈے بوڑھے کا اَچانک انتقال ہو جائے اور قبر میں اُس کی سفید داڑھی کی جگہ سفید بچھُّو قابِض ہو جائیں لہٰذا اِس سے پہلے کہ ہم

موت کا شکار ہوں ہمیں توبہ کرکے اپنے چہرے پر سُنّت کے مُطابِق داڑھی شریف سجا لینی چاہیے۔

آقا کریم زار و قطار رَو دیئے...!

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم توبہ کرکے پچھلے گُناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کرکے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹُوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سِوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

اِبنِ ماجہ شریف کی روایت ہے، حضرت بَرَاء بن عازِب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھے۔ تدفین کے وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبر کے کنارے تشریف فرما ہوئے اور زار و قطار رَونے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اتنا روئے کہ قبر کی مٹی بھیگ گئی۔ پھر فرمایا: لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوْا یعنی اس کے لیے تیاری کرو...![1]

نیکیاں کر جلد تُو بدیوں سے بھاگ | قبر میں ورنہ بھڑک اُٹھے گی آگ

ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابوعاص رَضِیَ اللہُ عنہ کسی جنازے کے ساتھ قبرستان تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ ایک نوجوان بھی تھا، اِس نوجوان پر کچھ غفلت طاری تھی۔ چنانچہ وہ قبر جو میّت کے لیے تیار کی گئی تھی، حضرت عثمان بن ابوعاص رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس قبر کی طرف اشارہ کرکے اس نوجوان کو فرمایا: اپنے گھر میں جھانک کر دیکھو! نوجوان نے قبر میں جھانکا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: کیا نظر آرہا ہے؟ بولا: ایک تنگ و تاریک گھر ہے، جس میں نہ کھانا ہے، نہ پانی، نہ اَہْل و عیال جبکہ میرے اس دُنیوی گھر میں کھانا بھی ہے، پانی بھی

1...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب: الحزن والبکاء، صفحہ: 681، حدیث: 4195۔

ہے، اَہْلِ خانہ بھی ہیں۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔ خُدا کی قسم! اگر آج تم پلٹ کر اپنے دُنیوی گھر میں چلے بھی گئے، تب بھی تمہیں ایک دِن اسی تنگ و تاریک گھر میں آنا ہے (لہٰذا بہتر یہی ہے کہ اِس گھر کے لیے ابھی سے تیاری کر لو!)۔ [1]

قبر کو روشن کرنے والے کام

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازم ہے کہ قبر کو روشن کرنے والے کام کریں اور قبر میں عذاب کا سبب بننے والے کاموں سے بچتے رہیں۔ مثلاً ❁ قبر کو روشن کرنے کے لیے سب سے پہلی چیز عقیدہ ہے ❁ اللہ پاک کے مُتَعَلِّق ❁ اس کے رسولوں کے مُتَعَلِّق ❁ صحابہ و اَہْلِ بیت کے مُتَعَلِّق ❁ اَوْلیائے کرام کے مُتَعَلِّق ہمارا عقیدہ بالکل درست اور قرآن و سُنّت کے مُطَابِق ہونا چاہیے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اِسی طرح تِلاوت کی عادَت بنائیے! بالخصوص روزانہ رات کو سورۂ مُلک شریف لازمی پڑھ لیا کیجیے! حدیثِ پاک میں اس مبارَک سُورت کو عذابِ قبر سے بچانے والی سُورت فرمایا گیا ہے، [2] 30 آیات ہیں، پانچ سے دس منٹ میں آسانی سے پڑھی جاتی ہے، جو حافِظ ہیں، وہ تو اور بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں، لہٰذا روزانہ رات کو کم از کم ایک بار سُورۂ مُلک شریف لازمی پڑھ لیا کیجیے! ❁ پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنا ❁ زکوٰۃ فرض ہو تو ادا کرنا ❁ روزے رکھنا اور ❁ لوگوں کے ساتھ حُسْنِ سلوک کرنا بھی عذابِ قبر سے بچنے کے اسباب ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ نبی غیب داں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب مردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ واپس جانے والوں کے جوتوں کی آواز سنتا

1... الزہد لاحمد بن حنبل، اخبار عبد اللہ بن عمر، صفحہ:255، حدیث:1137 بتغیر۔
2... مشکاۃ المصابیح، کتاب فضائل القرآن، جز:2، جلد:1، صفحہ:408، حدیث:2176۔

ہے،اگر مومن ہو تو نماز اس کے سر کی جانب، زکوٰۃ دائیں، روزہ بائیں اور دیگر بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک اس کے قدموں کی جانب آجاتے ہیں، سر کی طرف سے عذاب آئے تو نماز کہتی ہے: یہاں تیرے لیے کوئی راہ نہیں۔ دائیں جانب سے آئے تو زکوٰۃ کہتی ہے: میری جانب سے بھی تجھے راستہ نہیں ملے گا۔ بائیں جانب سے آئے تو روزہ کہتا ہے: میں تجھے یہاں سے داخل نہیں ہونے دوں گا۔ پھر عذاب قدموں کی جانب سے آتا ہے تو بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کہتے ہیں: یہاں سے بھی تجھے کوئی راستہ نہیں ملنے والا۔[1]

ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز | ہر عبادت سے برتر عبادت نَماز
رَبّ سے دلوائے گی تم کو جنّت نَماز | نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ

اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے، اپنے عقائد ہر دَم پختہ رکھنے، بُرے عقائد اور بُرے اَعْمال والوں سے دُور رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے عذابِ قبر سے نَجات مل جائے، کاش! شفاعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہو اور بلا حساب ہی جنّت میں پہنچ پانے میں کامیاب ہو جائیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مجھے نیک خصلت بنا یااِلٰہی! | خطاؤں کو میری مٹا یااِلٰہی!
مری بخش دے ہر خطا یااِلٰہی! | تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:92، حدیث:2630۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:100 ملتقطاً۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! محبتِ صحابہ و اہلِ بیت حاصِل کرنے کے لیے، باادب اور بااخلاق بننے کے لیے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی کورسز** بھی ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! ❁ دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تنظیم ہے ❁ کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اِس کا عزم رکھتی ہے ❁ اِس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ کورسز کرواتی ہے؛ جیسے ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصلاحِ اَعْمَال کورس۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔

آپ بھی یہ مختصر کورس کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزْق میں برکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁ نیکیوں کا ذِہن بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ شارٹ کورسز کا یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی غیر محسوس انداز میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے ❁ کام کاج بھی ڈسٹرب نہیں ہوتے اور چند دِنوں میں اچھی خاصی معلومات مل جاتی ہے ❁ جیسے نماز ہے، اس کے اَحْکَام و مسائِل تو اتنے ہیں کہ کتابیں بھری پڑی ہیں، ہم جیسے اتنی بڑی بڑی کتابیں کیسے پڑھیں؟ اتنا وقت کیسے نکالیں؟ لہٰذا آسان

طریقہ ہے، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس کرلیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! ان بڑی بڑی کتابوں کا نچوڑ ہمیں سکھا دیا جاتا ہے ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت بھی نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔ آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارے عَلاقے کا ایک نوجوان جو کہ والِدَین کا اِکلوتا بیٹا تھا، غَلَط صحبت کے سبب نَشے کا عادی بن گیا، گھر سے باہَر رَہنا اس کا معمول تھا، جس وجہ سے اس کے والدین بہت پریشان تھے۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے اُس نوجوان کو سمجھاتے ہوئے اُسے **63 دن کا تربیتی کورس** کرنے کی ترغیب دی، خوش قسمتی سے اُس نے ہامی بھر لی اور تربیتی کورس میں شریک ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! چند دنوں کے بعد اس نوجوان کا گھر فون آیا کہ تربیتی کورس میں بڑا لطف آرہا ہے، مزید یہ کہ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلی ہے، اب میں باجماعت نَمازیں ادا کر رہا ہوں، سنّتیں سیکھ رہا ہوں اور مجھے بَہُت سُکون مل رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تربیتی کورس سے واپَسی پر وہ واقعی بدل چکا تھا۔ چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجا ہوا تھا۔

اسلامی بھائی کا مزید کہنا ہے کہ اس نوجوان کی والِدہ رَو رَو کر دعوتِ اسلامی والوں کو دعائیں دیتی ہے کہ اللہ پاک انہیں سلامت رکھے کہ ان کی کوششوں سے میرا بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دِینی ماحول
ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ
تم آ جاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

نام رکھنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پُکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچھے نام رکھو۔[2]

اے عاشقانِ رسول! مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بچے کا اچھا نام رکھا جائے بہت سے لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنیٰ نہیں یا ان کے بُرے معنیٰ ہیں ایسے ناموں سے پرہیز کریں ❁ انبیائے کرام علیھم السَّلام اور صحابہ و تابعین رَضِیَ اللہُ عنہم کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہو ❁ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اُس کا بدن مکمل ہوا ہو یا مکمل نا ہوا، بہر حال اُس کا نام رکھا جائے ❁ **حدیث پاک میں ہے:** کچّے بچّے (یعنی جس کا کوئی عُضو بن جائے یا 4 ماہ کا ہو اس) کا نام رکھو کہ اللہ پاک اِس کے ذریعے تمہارے عمل کے ترازو کو بھاری کرے گا۔

❁اعلان❁

نام رکھنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... ابو داوٗد، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسما، صفحہ:775، حدیث:4948۔

﴾یاد دہانی﴾

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَأَتُوْبُ اِلَیْہِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

1… کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2… مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادیة عشرة، ص ٦٥

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانیة والخمسون، ص ١٤٩

﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 27 نومبر 2025ء

(1): سنتیں اورآداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

نام رکھنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

۞ جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھیے ۞ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا منع ہے ۞ **محمد یٰسین** نام بھی مت رکھیے، ہاں چاہیں تو غُلام یٰسین اور غلام طٰہٰ رکھ لیجئے ۞ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے اپنی امّت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بُرے نام کو اچھے نام سے بدل دیتے تھے۔ ایک خاتون کا نام عاصِیَہ (**عین اور صاد کے ساتھ** یعنی گنہگار) تھا، رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے نام کو بدل کر جَمِیلہ رکھا۔ (ایک نام آسیہ: **الف مدہ اور سین کے ساتھ** بھی رکھا جاتا ہے، یہ اچھا نام ہے، رکھنے میں کوئی حرج نہیں) ۞ ایسے نام رکھنا جائز نہیں جو غیروں کے لیے مخصوص ہوں ۞ غُلام رسول، غُلام صدیق، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے۔[1]

اپنے بچوں کے اچھے اچھے اسلامی نام رکھنے اور اس کے تفصیلی احکام جاننے کے لئے **المدینۃُ العلمیہ** کی بڑی ہی پیاری کتاب:۔ **نام رکھنے کے احکام۔** مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیجئے! خود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 63-68 ملتقطاً۔

بداخلاقی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "بداخلاقی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالاَهْوَاءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (فیضانِ دعا، ص277)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (1)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی،

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) غُصّے کا عِلاج کیا؟(15) اپنا جائزہ لیا؟(16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21) فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24) مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت ”دعوت اسلامی کا چینل“ دیکھا؟(40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41) وقت پر قرض ادا

کر دیا؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے ؟(43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی ؟(45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی ؟(46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی ؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48) والدین اور پیر و مُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49) اِسراف سے بچے ؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52) زبان کے گناہوں سے بچے ؟(53) فُضول باتوں سے بچے ؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے ؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا ؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی ؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64) علاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد